باب 3

ترجمہ اور زبان کی ساخت

(اردو، ہندی اور انگریزی کے حوالے سے)

لفظ، زبان کی لسانی اور معنوی اکائی ہے۔ گفتگو یا تحریر کے دوران ہم ایک لفظ نہیں بلکہ لفظوں کی ایک ایسی ترتیب استعمال کرتے ہیں جو بامعنی ہو۔ لفظوں کی بامعنی ترتیب کو جملہ یا فقرہ کہتے ہیں۔ درج ذیل الفاظ پر غور کیجیے:

کتاب باتیں ہوتی علم میں اور حکمت ہیں کی۔

الفاظ کی اس ترتیب میں، ہم ہر لفظ کے معنی جانتے ہیں لیکن اس ترتیب سے کوئی معنی برآمد نہیں کر پاتے۔ الفاظ کی اس ترتیب کو بدل کر اگر ایسے لکھ دیں:

کتاب میں علم اور حکمت کی باتیں ہوتی ہیں۔

اب ہم اس ترتیب سے معنی و مطلب اخذ کر سکتے ہیں۔ پہلے جملے میں وہی الفاظ ہیں جو دوسرے جملے میں ہیں لیکن پہلی ترتیب بے معنی ہے جب کہ دوسری ترتیب بامعنی ہے۔

آخر دوسری ترتیب بامعنی کیوں ہے؟ دوسری ترتیب میں اردو زبان کی ساخت (بناوٹ، ڈھانچہ) کی پاسداری کی گئی ہے، اس لیے وہ بامعنی ہے۔ ہر زبان میں جملوں اور فقروں کا مخصوص ساختیاتی نظام ہوتا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہی ہم بامعنی جملے بول یا لکھ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر درج ذیل جملوں کو دیکھیے:

کتاب میں علم اور حکمت کی باتیں ہوتی ہیں۔

علم اور حکمت کی باتیں کتاب میں ہوتی ہیں۔

کتاب میں ہوتی ہیں باتیں علم اور حکمت کی۔

کتاب میں ہوتی ہیں علم اور حکمت کی باتیں۔

کتاب میں باتیں ہوتی ہیں علم اور حکمت کی۔

علم اور حکمت کی ہوتی ہیں باتیں کتاب میں۔

علم اور حکمت کی کتاب میں باتیں ہوتی ہیں۔

ہوتی ہیں باتیں علم اور حکمت کی کتاب میں۔

باتیں ہوتی ہیں علم اور حکمت کی کتاب میں۔

ان سبھی جملوں پر غور کیجیے تو پتا چلے گا کہ ہر جملے سے معنی اخذ کیے جا سکتے ہیں یعنی ہر جملہ اردو زبان کی ساخت پر پورا اترتا ہے۔ پہلے اور دوسرے جملے کی ساخت باقی جملوں کے مقابلے میں بہتر ہے اور عام بول چال یا روزمرہ زبان میں ہم ایسے ہی بولتے یا لکھتے ہیں۔

ترجمے کے عمل میں ہم ایک زبان کے متن کو دوسری زبان میں منتقل کرتے ہیں۔اس عمل میں معنی ومطلب کی منتقلی تو ہوتی ہے لیکن ایک زبان کی ساخت کو دوسری زبان میں بروئے کار نہیں لایا جا سکتا۔خاص طور سے جب دونوں زبانوں کی ساخت میں نمایاں فرق ہو۔

دنیا کی بیشتر زبانوں کی ساختیاتی تشکیل میں فاعل (مبتدا)،فعل اورمفعول (مسند،خبر) کی کلیدی اہمیت ہوتی ہے۔اگر ہم اردو زبان کی بات کریں تو اس کی بنیادی ساخت بالترتیب فاعل،مفعول،فعل سے تشکیل پاتی ہے۔

میں	کتاب	پڑھتا ہوں۔
فاعل	مفعول	فعل

یہی صورت حال ہندی کی بھی ہے۔

मैं	किताब	पढ़ता हूँ।
فاعل	مفعول	فعل

لیکن اسی بات کو انگریزی میں کہنے میں ساخت بدل جائے گی۔

I	read	a book.
فاعل	فعل	مفعول

3.1 اردو — ہندی ترجمہ اور زبان کی ساخت

اردو اور ہندی جدید ہند آریائی زبانیں ہیں اور ان کا تعلق ایک ہی لسانی خاندان سے ہے۔دونوں زبانیں کھڑی بولی سے نکلی ہیں جو دہلی اور اس کے گردونواح میں بولی جاتی تھی۔لسانی،جغرافیائی اور تہذیبی مماثلت کی وجہ سے اردو اور ہندی کی ساخت تقریباً یکساں ہیں۔البتہ دونوں کے ذخیرۂ الفاظ میں فرق پایا جاتا ہے۔یہاں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دونوں زبانوں میں زیادہ تر افعال مشترک ہیں۔جیسے کھیلنا،پڑھنا،سونا،کھانا،لڑنا وغیرہ۔ اس کے علاوہ اسم،ضمیر،صفت وغیرہ کی بھی بڑی تعداد دونوں زبانوں میں مشترک ہے۔اس وجہ سے اردو سے ہندی یا ہندی سے اردو میں ترجمہ کرتے وقت ساخت کے مسائل سے دوچار نہیں ہونا پڑتا ہے۔

چند مثالیں دیکھیے:

میری کتاب کھوگئی۔ — मेरी किताब खो गई।

मेरी पुस्तक खो गई।

मुझे अपने देश से प्रेम है। مجھے اپنے وطن سے محبت ہے۔

دونوں مثالوں سے واضح ہے کہ ترجمے کے دوران جملے کی ساخت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ البتہ 'کتاب' کے لیے 'पुस्तक' 'وطن' کے لیے देश اور 'محبت' کے لیے प्रेम جیسے الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔

اردو اور ہندی میں کچھ الفاظ ایسے ہیں جو ایک زبان میں مذکر ہیں تو دوسری زبان میں مونث۔ جب ایسے الفاظ والے جملوں کا ترجمہ کرتے ہیں تو زبان کی ساخت بدلنی پڑتی ہے کیوں کہ اردو اور ہندی میں تذکیر و تانیث سے فعل کی شکل بدل جاتی ہے۔ مثال دیکھیے :

मेरा कलम खो गया है। میرا قلم کھو گیا ہے۔

اسی طرح ایک زبان میں کوئی لفظ مذکر ہے اور دوسری زبان میں اس کا متبادل لفظ مونث ہے تو ایسی صورت میں بھی فعل کی شکل تبدیل ہو جاتی ہے۔

मेरी परीक्षा समाप्त हुई। میرا امتحان ختم ہوا۔

'परीक्षा' ہندی میں مؤنث ہے جب کہ اردو میں اس کا متبادل لفظ 'امتحان' مذکر ہے، لہٰذا ہندی میں 'ہوئی' اور اردو میں 'ہوا' کا استعمال کریں گے۔

3.2 اردو — انگریزی ترجمہ اور زبان کی ساخت

اردو اور انگریزی زبانوں کی جائے پیدائش میں ایک وسیع جغرافیائی فاصلہ حائل ہے اور دونوں زبانوں کے ذخیرۂ الفاظ بھی جداگانہ ہیں۔ پھر دونوں زبانوں کی ساخت بھی الگ الگ ہے۔ اس لیے اردو سے انگریزی یا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرتے وقت دشواریاں پیش آتی ہیں۔ پہلے بھی ذکر کیا جا چکا ہے کہ انگریزی کی بنیادی ساخت فاعل، فعل اور مفعول سے ترتیب پاتی ہے جب کہ اردو کی فاعل، مفعول اور فعل سے۔ اس بات کو ذہن نشیں رکھنا چاہیے کہ انگریزی اور اردو، دونوں زبانوں میں فعل سے زمانے کا پتا چلتا ہے۔ انگریزی میں Eat, Ate, Will Eat. اور اردو میں کھاتا ہوں، کھایا اور کھاؤں گا سے پتا چل جاتا ہے کہ کھانے کے عمل کا تعلق زمانۂ حال، زمانۂ ماضی یا زمانۂ مستقبل میں سے کس سے ہے۔ یہاں چند مثالوں کے ذریعہ دونوں زبانوں کی ساخت میں واقع فرق کو سمجھنے کی کوشش کی جائے گی۔

سرگرمی 8.8

درج ذیل اردو جملوں کا انگریزی میں ترجمہ کیجیے اور جملے کی ساخت میں ہونے والی تبدیلیوں کی نشان دہی کیجیے:

(i) یہ کہانی نہایت سبق آموز ہے۔
(ii) بارش کے بعد مطلع صاف ہو گیا۔
(iii) وہ طویل مسافت کے بعد پیرس پہنچی۔
(iv) اگلے چوبیس گھنٹے میں رک رک کر بارش ہونے کا امکان ہے۔
(v) آپ آئیے تو سہی، ہم جشن منائیں گے۔

سرگرمی 8.7

درج ذیل انگریزی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے اور اس کی نشان دہی کیجیے کہ ترجمے کے دوران جملے کی ساخت کیسے بدل جاتی ہے:

(i) The Principal inaugrates the annual school function tomorrow.
(ii) I, on behalf of class XII students, thank our teachers for such a wonderful farewell.
(iii) The board examinations are round the corner and we have become book worms.
(iv) Time and Tide waits for none.
(v) Here comes Sachin Tendulkar to open the Indian inning.

(1) فاعل کے واحد یا جمع ہونے سے فعل کی شکل میں تبدیلی

اردو میں ہر زمانے میں فاعل کے واحد یا جمع ہونے سے فعل کی شکل تبدیل ہو جاتی ہے جب کہ انگریزی میں زمانۂ حال میں تو فعل کی شکل بدلتی ہے مگر زمانۂ ماضی میں ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔

◈ زمانۂ حال Present Tense

	Singular واحد	Plural جمع
اردو/انگریزی	وہ چاول کھاتا ہے۔ He eats rice.	وہ لوگ چاول کھاتے ہیں۔ They eat rice.
اردو/انگریزی	وہ چاول کھا رہا ہے۔ He is eating rice.	وہ لوگ چاول کھا رہے ہیں۔ They are eating rice.

اردو میں فاعل کے واحد ہونے کی صورت میں فعل 'کھاتا ہے' اور 'کھا رہا ہے' استعمال کیا جاتا ہے جب کہ فاعل کے جمع ہونے کی صورت میں فعل 'کھاتے ہیں' اور 'کھا رہے ہیں' ہو جاتا ہے۔ انگریزی میں فاعل کے واحد غائب ہونے پر فعل eats اور is eating اور جمع ہونے پر eat اور are eating ہو جاتا ہے۔

◈ زمانۂ ماضی Past Tense

	Singular واحد	Plural جمع
اردو/انگریزی	وہ ہنسا۔ He laughed.	وہ لوگ ہنسے۔ They laughed.
اردو/انگریزی	وہ ہنس رہا تھا۔ He was laughing.	وہ لوگ ہنس رہے تھے۔ They were laughing.

صاف ظاہر ہے کہ He laughed اور They laughed میں فعل کی شکل نہیں بدلی جب کہ اردو میں 'ہنسا' تبدیل ہو کر 'ہنسے' ہو گیا۔

◈ زمانۂ مستقبل Future Tense

(1) مستقبل میں اردو میں فاعل کے واحد یا جمع ہونے سے فعل کی شکل بدل جاتی ہے جب کہ انگریزی میں ایسا نہیں ہوتا۔

	Singular واحد	Plural جمع
اردو/انگریزی	وہ جائے گا۔ He will go.	وہ لوگ جائیں گے۔ They will go.

اردو/ انگریزی	وہ جا رہا ہوگا۔ He will be going.	وہ لوگ جا رہے ہوں گے۔ They will be going.

یہاں He will go اور They will go میں فعل کی شکل نہیں بدلی جب کہ اردو میں 'جائے گا' تبدیل ہوکر 'جائیں گے' ہوگیا۔

(2) فاعل کے مذکّر یا مؤنث ہونے سے فعل میں تبدیلی

اردو کے افعال ہر زمانے میں فاعل کی تذکیر و تانیث سے متاثر ہوتے ہیں جب کہ انگریزی میں تذکیر و تانیث سے فعل متاثر نہیں ہوتا۔

زمانۂ حال

	مذکّر	مؤنث
اردو/ انگریزی	احمد کتاب پڑھتا ہے۔ Ahmad reads a book.	رانی کتاب پڑھتی ہے۔ Rani reads a book.
اردو/ انگریزی	احمد کتاب پڑھ رہا ہے۔ Ahmad is reading a book.	رانی کتاب پڑھ رہی ہے۔ Rani is reading a book.

زمانۂ ماضی

	مذکّر	مؤنث
اردو/ انگریزی	سچن بولا۔ Sachin spoke.	شکنتلا بولی۔ Shakuntala spoke.
اردو/ انگریزی	سچن بول رہا تھا۔ Sachin was speaking.	شکنتلا بول رہی تھی۔ Shakuntala was speaking.

زمانۂ مستقبل

	مذکّر	مؤنث
اردو/ انگریزی	سلمان کل آئے گا۔ Salman will come tomorrow.	زرینہ کل آئے گی۔ Zarina will come tomorrow.

اوپر کی مثالوں سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اردو میں فاعل کے مذکر یا مؤنث ہونے سے فعل تبدیل ہو جاتا ہے جب کہ انگریزی میں ایسا نہیں ہوتا۔

3۔ اردو میں 'نے' کا استعمال

اردو میں زمانۂ ماضی کے جملوں میں 'نے' کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں فعل کی شکل فاعل کے بجائے مفعول کی قواعدی حیثیت

کے مطابق بدلتی ہے لیکن انگریزی میں ایسا نہیں ہوتا۔

اصغر نے روٹیاں کھائیں۔ Asghar ate breads.	اصغر نے روٹی کھائی۔ Asghar ate a bread.	اردو/انگریزی

'روٹی' واحد مونث ہے، اس کی مناسبت سے فعل کی شکل 'کھائی' ہوگی ۔ 'روٹیاں' جمع مؤنث ہے، لہٰذا یہاں پر فعل 'کھائیں' ہوگا۔
انگریزی میں دونوں صورت میں فعل 'ate' ہی رہے گا۔

جمیلہ نے پنکھے چلائے۔ Jameela switched on the fans.	جمیلہ نے پنکھا چلایا۔ Jameela switched on the fan.	اردو/انگریزی

(4) اردو اور انگریزی میں ضمیر

انگریزی میں ضمیر واحد غائب (Third Person) میں تذکیر و تانیث کے لیے الگ الگ الفاظ She اور He استعمال کیے جاتے ہیں جب کہ اردو میں دونوں صورت میں 'وہ' کا ہی استعمال ہوتا ہے۔ حالاں کہ انگریزی میں She اور He کے ہونے سے فعل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی، البتہ یہ پتا ضرور چل جاتا ہے کہ فاعل مذکر ہے یا مؤنث۔ مثلاً

Rita is a graduate. She teaches Physics.
Mohan is an intelligent person. He works in a bank.

اردو میں ریتا اور موہن دونوں کے لیے ضمیر 'وہ' کا استعمال کیا جاتا ہے اور فعل کی شکل سے پتا چلتا ہے کہ 'وہ' مذکر ہے یا مؤنث۔
اردو میں ان جملوں کا ترجمہ ایسے کیا جائے گا:

ریتا گریجویٹ ہے۔ وہ فزکس پڑھاتی ہے۔
موہن ایک ذہین شخص ہے۔ وہ بینک میں کام کرتا ہے۔

دوسرے جملے میں 'پڑھاتی ہے' سے معلوم ہوتا ہے کہ 'وہ' مؤنث ہے جب کہ چوتھے جملے میں 'کرتا ہے' سے پتا چلتا ہے کہ 'وہ' مذکر ہے۔

(5) صفت کی تذکیر و تانیث اور واحد و جمع

انگریزی میں اسم کی تذکیر و تانیث یا واحد و جمع ہونے کی صورت میں صفت کی شکل میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ مثال دیکھیے:

She is a good doctor.
They are good players.
He is a good musician.

فاعل چاہے He، She یا They ہو؛ اسم چاہے Student، Players یا Musician ہو، صفت ''good'' کی شکل میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس اردو میں 'آ' کی آواز پر ختم ہونے والے صفتی الفاظ، فاعل کے جنس اور تعداد یا اسم کی قواعدی نوعیت کے مطابق اپنی شکل تبدیل کرتے ہیں۔

وہ ایک اچھی ڈاکٹر ہے۔ (فاعل 'وہ' مؤنث ہے)

وہ لوگ اچھے کھلاڑی ہیں۔ (فاعل 'وہ لوگ' جمع ہے)

وہ ایک اچھا موسیقار ہے۔ (فاعل 'وہ' مذکر ہے)

ہم دیکھتے ہیں کہ ایک ہی خوبی کو بیان کرنے والا لفظ جنس اور تعداد کے مطابق 'اچھا'، 'اچھے' یا 'اچھی' میں بدل جاتا ہے۔ اسی طرح سے ٹھنڈا، ٹھنڈے، ٹھنڈی؛ گندا، گندے، گندی وغیرہ کی شکلیں فاعل یا متعلقہ اسم کے مطابق طے پاتی ہیں۔

(6) انگریزی کا آرٹیکل 'The'

انگریزی زبان کی ساخت میں 'The' کو ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ اسے بعض اسمِ خاص (Proper Noun) اور اسمِ عام (Common Noun) کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جب کہ اردو میں اس طرح کے کسی حرف/لفظ کی ضرورت نہیں پڑتی۔

سورج مشرق سے ابھرتا ہے۔ The sun rises in the east.

گنگا ہندوستان میں بہتی ہے۔ The Ganges flows in India.

میں نے ایک لڑکا دیکھا۔ وہ لڑکا میری طرف بڑھا۔

I saw a boy. The boy came towards me.

(7) 'اسم۔اسم' مرکّب (Noun-Noun Compound) الفاظ

انگریزی میں اسم۔اسم مرکّب الفاظ کا چلن اردو کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ اردو جملے میں دو اسما کے درمیان ربط قائم کرنے کے لیے عموماً حرفِ ربط (کا، کے، کی وغیرہ) کا استعمال کرتے ہیں۔

The Parliament session begins in July.

پارلیامنٹ کا اجلاس جولائی میں شروع ہو رہا ہے۔

یہاں پر Parliament Session کا ترجمہ 'پارلیامنٹ کا اجلاس' کیا گیا۔ ایسی بہت سے مثالیں انگریزی میں موجود ہیں۔ اردو میں بھی اسم۔اسم مرکّبات کی مثالیں مل جاتی ہیں۔ مثلاً کتب خانہ، چڑیا گھر، وغیرہ۔ لیکن انگریزی کے مقابلے میں یہ بہت کم ہیں۔

(8) اردو میں افعال کی زمرہ بندی

اردو میں اکثر ایک سے زیادہ افعال کو زمرہ بند کر کے ایک فعل مراد لیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ اردو بولنے والوں میں رائج ہے۔ مثال کے طور پر یہ جملے دیکھیے:

وہ اکثر یہاں آتا جاتا رہتا ہے۔

زمین اپنے محور پر گھومتی رہتی ہے۔

اس کا لائبریری میں اکثر آنا جانا لگا رہتا ہے۔

ان جملوں میں ایک سے زیادہ افعال کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ان جملوں کا انگریزی ترجمہ دیکھیے اور فعل کی شکل پر غور کیجیے:

He often comes here.

The earth rotates on its axis.

He frequently visits the library.

انگریزی زبان کی ساخت میں ایک سے زیادہ فعل کو یکجا نہیں کیا جاتا۔

(9) اردو میں تعظیمی جملے

اردو میں ادب و احترام کے اظہار کے لیے ضمیر واحد غائب کے لیے جمع فعل کا استعمال کرتے ہیں جب کہ انگریزی میں یہ معاملہ نہیں ہے۔

صدر جمہوریہ ہمارے اسکول میں کل تشریف لانے والے ہیں۔

The President is visiting our school tomorrow.

(10) انگریزی میں Preposition، اردو میں Post position

درج ذیل جملوں اور اُن کے ترجمے کو غور سے دیکھیے:

اردو/انگریزی	He lives in India	وہ ہندوستان میں رہتا ہے۔
اردو/انگریزی	کتاب ٹیبل پر ہے۔	The book is on the table

پہلے دو جملوں پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ انگریزی میں India کے پہلے in لکھا ہوا ہے جب کہ اردو میں 'ہندوستان' کے بعد 'میں' استعمال کیا گیا ہے۔ آخری دو جملوں پر غور کیجیے تو یہی صورتِ حال نظر آتی ہے۔ اردو میں 'ٹیبل' کے بعد 'پر' جب کہ انگریزی میں The table کے پہلے on کا استعمال ہوا ہے۔ انگریزی جملوں میں in اور on کو preposition کہا جاتا ہے جب کہ اردو میں 'میں' اور 'پر' کی حیثیت post position کی ہے۔ انگریزی اور اردو زبان میں ساخت کا ایک بنیادی فرق preposition اور post position کا ہے۔

'in'، 'at'، 'on'، 'up'، 'under'، 'of' وغیرہ preposition ہیں جب کہ 'میں'، 'پر'، 'کے'، 'سے' وغیرہ post position ہیں۔

یہاں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب انگریزی میں verb کو preposition کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے تو اسے phrasal verb کہتے ہیں. اس کے معنی متعلقہ verb اور preposition سے مختلف ہوتے ہیں۔

یہ مثالیں دیکھیے:

Look on، Look in، Look down، Look after، Look at

اگر Look after کے معنی دیکھیں تو اسے Look اور after سے اخذ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یعنی اس کے معنی 'بعد میں دیکھنا' یا 'دیکھنا بعد میں' نہیں ہوگا۔ بلکہ اس کے معنی 'دیکھ ریکھ کرنا' یا 'دیکھ بھال کرنا' ہے۔ اُردو میں اس طرح سے محاورات نہیں بنائے جاتے ہیں۔ بلکہ 'اسم' اور 'فعل' کو ملا کر محاورے بنتے ہیں۔ چند مثالیں دیکھیے:

دل دینا، رفو چکّر ہونا، مغز مارنا، خار کھانا وغیرہ

درج بالا مثالوں سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اردو اور انگریزی زبان اور جملوں کی ساخت میں خاصا فرق پایا جاتا ہے۔ لہٰذا ترجمے کے دوران اس فرق کو ملحوظِ خاطر رکھنا چاہیے۔